

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حضرت مولانا سعد صاحب کے بیان کے اہم اقتباسات

- ☆ یہ کام لوگوں کے تجربہ سے نہیں بلکہ صحابہ کرامؓ کی سیرت سے چلے گا۔
- ☆ آج کام کرنے والوں کی نظروں میں صحابہ کی سیرت سے کام سیکھنا کم ہو گیا ہے، جبکہ تقریر، مشورہ اور پروگرام بڑے بڑے ہو گئے ہیں۔
- ☆ حضرت جی مولانا الیاسؒ فرماتے تھے کہ جس بیان اور مذاکرہ سے اللہ کا تاثر پیدا نہ ہو وہ کانوں کی عیاشی ہے۔
- ☆ حضرت جی مولانا یوسف صاحبؒ نے منتخب احادیث کو اس لئے ترتیب دیا کہ کام کرنے والے چھ صفت کے بیان کرنے میں آزاد نہ ہو اور بیانات میں جہالت نہ داخل ہو۔
- ☆ جہالت یہ ہے کہ ہر سنی سنائی بات کو بیان کر دیا جائے حالانکہ حدیث میں ایسے آدمی کو جھوٹا کہا گیا ہے، آج ہمارے کام میں یہ چل رہا ہے کہ ہم نے سنا ہے، پوچھا جاتا ہے کہاں ہے؟ تو کہتے ہیں کہ پتہ نہیں یا یہ کس نے فرمایا وہ بھی معلوم نہیں ہوتا۔
- ☆ حضرت جی مولانا یوسف صاحبؒ فرماتے تھے کہ جب کام کرنے والے دعوت کے عمل کو ہلکا سمجھے نگے تو ان میں ایسے فتنہ پیدا ہوں گے جس کا کوئی حل نہیں ہوگا، ان میں سے ایک فتنہ یہ ہوگا کہ وہ کام کو چھوڑ دے نگے۔
- ☆ گشت کا مقصد امت کو فرائض پر لانا ہے کیونکہ امت کو ارتداد سے بچانے والی چیز فرائض کا ادا کرنا ہے۔
- ☆ داعی کو تہجد پڑھنا لازم کرنا چاہئے، میں قسم کھا کر کہتا ہوں کہ تہجد کے بغیر داعی کی کوئی بھی مدد نہیں ہو سکتی۔
- ☆ اگر بندہ میں عبادت کا شوق نہیں ہے تو استدراج کا خطرہ ہے، استدراج کا مطلب یہ ہے کہ بندہ کا اس طرح گمراہ ہونا کہ وہ خود کو ہدایت پر سمجھتا ہو۔
- ☆ ساتھیوں میں اختلاف کی وجہ یہی ہے کہ اللہ سے تعلق میں کمی آرہی ہے، ذکر، عبادت، تہجد کی سطح ایک دم نیچی جا رہی ہے۔
- ☆ حضرت جیؒ فرماتے تھے کہ اسلام کو نقصان مسلمانوں سے پہنچے گا اور دعوت کے کام کو نقصان کام کرنے والوں سے پہنچے گا۔
- ☆ ہماری کمائی یعنی روزی کے نقشوں سے پہلے اور بعد میں تعلیم کرو تا کہ یقین ہو کہ کمائی کے نقشیں نہیں پالتے ہیں۔
- ☆ تعلیم کا مقصد اعمال کا شوق پیدا کرنا نہیں ہے بلکہ اللہ کے وعدوں کا یقین دل میں پیدا کرنا ہے ورنہ یوں سمجھے نگے کہ ہم میں تو اعمال کا شوق ہے تو پھر ہم تعلیم میں کیوں بیٹھے؟
- ☆ کام کرنے والوں میں آج جہالت کی وجہ یہ ہے کہ آج علماء سے تعلق نہیں، علماء کی مجلسوں کو عبادت سمجھا کرو، اسکو اپنی ضرورت سمجھو۔

☆ وہ دعوت کا کام کیا ہوا جو امامت، درس و تدریس یا دین کے کسی بھی شعبہ کے خلاف ہو، دین کے سارے شعبہ نبوت کے شعبہ ہے۔

☆ دعوت کا کام ہے ہی اس لئے کہ علم کی طلب پیدا ہو، یہ نہیں کہ دعوت سے ایسا مجمع تیار کرنا ہے جو دعوت کے علاوہ کوئی کام نہ کرے۔

☆ دعوت تو علم ذکر کو لیکر امت میں پھرنا ہے تاکہ جہالت ختم ہو جائے۔

☆ کام کرنے والوں کی مدد سے علم کے حلقوں میں اضافہ ہوں یہ اصل کام ہے۔

☆ میرے نزدیک تو یہ بہت خوشی کی بات ہے کہ امت کے علم اور تفسیر کے حلقوں میں بیٹھے یا مسائل کے پوچھنے میں اضافہ ہو۔

☆ ہمارے بیانات یا مذاکروں میں کوئی ایسی بات نہ ہو جس سے دعوت کے کام کا دین کے کسی بھی کام سے ٹکراؤ ہو کیوں کہ سارے شعبہ دین ہی کے شعبے ہیں۔

☆ حضرت جی مولانا یوسف صاحبؒ نے منتخب احادیث میں سب سے زیادہ احادیث اکرام کے سلسلہ میں جمع کی ہے کہ اس سے ساتھیوں کو مسلمانوں کے حقوق کی تعلیم دینی ہے۔

☆ اللہ جس طرح سب سے بے نیاز ہے اسی طرح اللہ کے دین کا کام بھی مستغنی ہے، ہم میں سے کسی کی بھی اس کو ضرورت نہیں

☆ ہمارا کام تو اللہ کے یہاں اپنے آپ کو قبول کرانے کا ہے ہمیں مخلوق کے سہارے کی کیا ضرورت ہے؟

☆ حضرت جی مولانا یوسف صاحبؒ فرماتے تھے کہ اگر کام کرنے والوں کی دعائیں، انکی عبادت اور محنت اگر عرش تک بھی پہنچ جائے تو اللہ کی مدد ان پر اس وقت تک نہیں اترے گی جب تک ان میں اجتماعیت نہ ہو۔

نوٹ: حضرت مولانا سعد صاحب مدظلہ کا مذکورہ بیان مرکز نظام الدین میں صوبہ بنگال کے پورانوں کے جوڑ میں ہوا تھا، خود ان کی آواز میں سننے www.attablig.com سے download کر سکتے ہیں۔